خلاصۂ درس:۴

- اِخبار بہ کا مطلب یہ ہے کہ فعل محکوم بہ واقع ہو۔یعنی جس کلمہ کے ذریعہ خبر دی جاتی ہے اور حکم لگایا جاتا ہے اسے محکوم بہ اور مسند کہتے ہیں۔یہ ہمیشہ فعل یا شبہ فعل ہوتا ہے۔جبکہ جس کلمہ کے بارے میں خبر دی جاتی ہے اسے محکوم علیہ اور مسند الیہ کہتے ہیں۔اور یہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔جیسے اِنْطَلِقْ عَلَى تَقْوَى اللَّهِ وَحْدَهُ میں **اِنْطَلِقْ** جو فعل امر ہے اس کے ذریعہ حکم لگایا جارہا ہے(اس جملہ کا مطلب ہے: ایک اللہ کے تقوا پر چلو۔)اور دوسرے جملہ الحَسُوْدُ لَا يَسُوْدُ میں **لَا يَسُوْدُ** کے ذریعہ خبر دی جارہی ہے اور بتایا جارہا ہے کہ :(حسد کرنے والا انسان سیادت و سرداری نہیں کر سکتا)۔
- فعل کو فعل اس کی اصل اور حقیقت کی وجہ سے کہا جاتا ہے جو مصدر ہے، کیونکہ مصدر ہے جو حقیقت میں فاعل کا عمل ہے۔

حرف کی تعریف

حرف ایسا کلمہ ہے جو اپنے مستقل معنی پر دلالت نہیں کرتا ہے بلکہ دوسرے کلمہ کے معنی مستقل پر دلالت کرتا ہے۔جیسے مِنْ اور اِلٰی۔ان دونوں کا معنی بالترتیب **ابتدا** اور **انتہا** ہے جبکہ یہ دونوں حرف اس وقت ان معنوں پر دلالت کر سکتے ہیں جب ان کے بعد ابتدا اور انتہا کا مفہوم دینے والے کلمے ذکر ہوں جیسے بصرہ اور کوفہ مثلاً کہا جائے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ (میں نے بصرہ سے کوفہ تک کا سفر کیا)۔اس مثال میں جب تک بصرہ اور کوفہ نہ ہوں **سے** اور **تک** کا معنی سمجھ میں نہیں آئے گا۔

حرف کی علامتیں(ان کو علامت کہنا حقیقت میں ایک مسامحہ ہے ورنہ صحیح یہ ہے کہ یہ علامت نہیں ہیں بلکہ جس کلمہ میں اسم و فعل کی خصوصیات نہ ہوں وہ حرف ہے۔)

حرف کے فوائد: عربی زبان میں حرف کے بہت سے فائدے ہیں جیسے: دو اسم کو آپس میں جوڑنا جیسے: اَلشَّرَفُ فِي التَّوَاضُعِ؛ اسم و فعل کو جوڑنا جیسے: ضَرَبْتُ بِالْخَشَبَةِ؛ دو جملوں کو جوڑنا جیسے: إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ۔ان کے علاوہ بھی ہیں۔

حرف کی وجہ تسمیہ: حرف کو حرف اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ کلام میں کنارے واقع ہوتا ہے۔کیونکہ حرف کا لغوی معنی ہے طرف، کنارہ۔یعنی کلام کا اصلی رکن نہیں ہوتا ہے نہ مسند (محکوم بہ) اور نہ مسند الیہ (محکوم علیہ) بلکہ اسم و فعل کے کنارے واقع ہوتا ہے۔